ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال کا ماہوار پروگرام

ڈاکٹر امان اللہ ملک ، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر محمد ممتاز، ڈاکٹر محمد جعفر جسکانی،

ڈاکٹر احمد ستار خاں، ڈاکٹر راحیل انور، ڈاکٹر محمد اعظم

انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

دفتر کتب، رسائل و جرائدِ جامعہ

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of
University Books & Magazines
(OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Muhammad Ismail**
Designed by: **Muhammad Asif (University Artist)**
Composed by: **Muhammad Amin, Asif Mehmood**

Price: Rs. 20/-

ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال کا ماہوار پروگرام

تعارف

پاکستان میں ترشاوہ پھل رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔ جبکہ دنیا میں پاکستان ترشاوہ پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بارھواں نمبر پر ہے۔ پاکستان میں تقریباً 4 لاکھ 78 ہزار ایکٹر پر ترشاوہ پھل کی کاشت کی جاتی ہے اور سالانہ پیداوار 24 لاکھ 58 ہزار ٹن ہے۔ ترشاوہ باغات کی کاشت کا تقریباً 90 فیصد رقبہ پنجاب میں ہے۔ جن میں سرگودھا، منڈی بہاؤالدین، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور ملتان کے اضلاع شامل ہیں۔ ترشاوہ میں سب سے زیادہ کاشت کی جانے والی اہم قسم کنو ہے۔ ترشاوہ باغات کی اوسط پیداوار تقریباً 12 ٹن فی ہیکٹر ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں اوسط پیداوار تقریباً 18 سے 20 ٹن فی ہیکٹر ہے۔ سال 16-2015 میں پاکستان نے تقریباً 3 لاکھ 40 ہزار ٹن ترشاوہ برآمد کر کے لگ بھگ 200 ملین ڈالرز کا زرمبادلہ کمایا۔ ترشاوہ پھلوں کی جدید پیداوار اور بہتر کوالٹی حاصل کرنے کیلئے باغات کی کاشت اور اہم امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس ضرورت کے مدنظر ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال کا سالانہ کیلنڈر ترتیب دیا گیا ہے۔

جنوری

☆ پھل توڑنے کے بعد بیمار، سوکھی اور دوسری غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔

☆ پودوں کے نیچے گرے ہوئے پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں گڑھا کھود کر دبا دیں۔

☆ شاخ تراشی کا عمل مکمل کرنے کے بعد بیماریوں کے کنٹرول کیلئے بورڈیکس مکسچر (ایک کلوگرام نیلا تھوتھا + ایک کلو گرام چونا + 100 لیٹر پانی کا سپرے کریں۔ بصورت دیگر کوسائیڈ 2.5 گرام یا چیمپئین 3 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں۔

☆ شدید سردی اور کورے کے نقصانات سے بچانے کے لیے ایک آبپاشی ضرور کریں۔

☆ باغات میں ناغے والی جگھوں پر گڑھے نکالیں (سائز 3x3x3 فٹ) اور ان کو دو ہفتوں کے لیے کھلا رکھیں۔

☆ نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ پودے لگانے کے لیے جگھوں کی نشان دہی کر کے گڑھے نکالیں۔ 15 دن کھلا رکھنے کے بعد ان کو ایک فٹ اوپر والی گڑھے کی مٹی، ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر ملا کر بھر دیں۔ بعد میں پانی لگا کر جگہ ہموار کر لیں۔

☆ بہترین پودے خریدنے کے لیے اچھی نرسری کا انتخاب کریں اور دیگر انتظامات کو یقینی بنائیں۔

☆ گدھیڑی کے بروقت انسداد کیلئے پودوں کے تنوں اور ارد گرد زمین پر نظر رکھیں۔ کلوروپائیری فاس 2.5 ملی لیٹر یا

پروفینوفاس 2.5 ملی لیٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے درختوں کے تنوں اور چھتری کے نیچے زمین پر سپرے کریں۔

فروری

☆ بقیہ پودوں کی شاخ تراشی جاری رکھیں۔

☆ فروری کے تیسرے ہفتے میں پودوں کو بلحاظ عمر کھاد دیں۔ کھاد ہمیشہ پودوں کی چھتری کے نیچے اور تنے سے ایک فٹ کے فاصلے پر دائرے میں دیں۔ گوڈی زیادہ گہری نہ کریں تاکہ جڑیں کٹنے کا احتمال نہ ہو۔ کھاد دینے کے بعد فوراً پانی لگا دیں۔ کھاد دیتے وقت امونیم سلفیٹ کی آدھی مقدار سپر فاسفیٹ اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار کے ساتھ ملا کر دیں۔

پودوں کی عمر کے تناسب سے کھادوں کے استعمال کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے۔

پودے کی عمر	این پی کے (کلوگرام)	یوریا		امونیم سلفیٹ	سنگل سپر فاسفیٹ (کلوگرام)	سلفیٹ آف پوٹاش (کلوگرام)
2سال	1/2	-		250 گرام	-	-
3-4سال	1.5	1/4	یا	1/2 کلوگرام	-	-
5-6سال	2	1/2		2 کلوگرام	2 کلوگرام	1 کلوگرام
7سال	2	3/4		3-4 کلوگرام	4 کلوگرام	1 کلوگرام

☆ شاخ تراشی کے بعد اور پھول نکلنے سے پہلے کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لیے منظور شدہ ادویات میں سے انتخاب کر کے سپرے کریں۔ سپرے لیبل پر دی گئی ہدایت کے مطابق کریں۔

جراثیم کش ادویات

بورڈو مکسچر یا (پہلے دی گئی ہدایات کے مطابق) ایزاکسی سٹرابن دو ملی لیٹر فی لٹر پانی کے حساب سے سپرے کریں۔

کیڑے مار ادویات

☆ رس چوسنے والے کیڑوں کیلئے امیڈاکلوپرڈ دو گرام فی لیٹر

☆ پھول آنے سے پہلے چند ہفتے پانی بند رکھیں لیکن فروری کے تیسرے ہفتے میں ایک آبپاشی ضرور کریں۔

☆ باغات کی برداشت کے بعد ان میں ہل چلائیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔

☆ کھٹی کی پنیری کی منتقلی کریں۔

☆ پرانی کھٹی کے پودوں کو پیوند کریں۔ پیوند کی اونچائی لازمی طور پر 12 انچ یا زائد ہو۔

☆ نئے باغات لگانے کے لیے صحت مند پودوں کا انتخاب کریں اور ناغوں سمیت نئی جگھوں پر پودے اگائیں۔

مارچ

☆ پھل لگنے کے بعد مارچ کے آخری ہفتے میں ایک آبپاشی کریں۔

☆ نرسری اور باغ کے رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً لیف مائنز، تھرپس، سٹرس سلا وغیرہ کے خلاف کونفیڈار 1.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں یا ٹریسر (سپائینوسیڈ) 20 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں یا ریڈینٹ (سپٹورام) 20 ملی لیٹر فی 100 لٹر پانی میں سپرے کریں۔

☆ بیماریوں مثلاً سٹرس سیکب، میلانوزا اور کینکر کیلئے بورڈیکس مکسچر یا نیٹیو (Nativo) 30 گرام فی 100 لٹر پانی یا ٹاپسن ایم 200 گرام فی 100 لٹر یا کیبریوٹاپ 200 گرام فی 100 لٹر پانی میں سپرے کریں۔ بورڈیکس مکسچر کے علاوہ دوسری جراثیم کش ادویات کسی ایک کیڑے مار ادویات کے ساتھ ملا کر سپرے کی جاسکتی ہے۔

☆ کھٹی کے پودوں پر مختلف اقسام کے ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری جاری رکھیں۔

اپریل

☆ کھاد کی بقیہ مقدار (یوریا) اپریل کے دوسرے ہفتے میں ڈالیں۔

☆ پودوں سے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کاٹیں۔

☆ رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر لیف مائنز پر نظر رکھیں اور ضروری ہو تو سپرے کریں۔

☆ آبپاشی 15 دن کے وقفے پر کریں۔

☆ اپریل کا مہینہ بیماریوں اور کیڑوں سے بچاؤ کیلئے انتہائی اہم ہے جن کے خلاف ماہ مارچ میں دی گئی ادویات میں سے ایک کیڑے مار اور جراثیم کش دوائی تبدیل کر کے سپرے کریں۔

☆ پھل کا کڑا بنانے والے کیڑے (Thrips) اور پھل کی سطح کو خراب کرنے والے کیڑوں (Mites) کیلئے کلوروفینا پائر 01 ملی لیٹر فی لٹر پانی یا سپٹوران 20 ملی لیٹر فی 100 لیٹر یا سپائنوسیڈ 20 ملی لیٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔

☆ پیوند کا عمل مکمل کریں۔

☆ باغات میں سبز کھادوں (جنتر وغیرہ) کی کاشت کریں۔

☆ موسم گرما کی شدت اور مختلف قسم کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے تنوں کو 3 پونڈ چونا + 3 پونڈ نیلا تھوتھا + 10 گیلن پانی ملا کر سفیدی کریں۔

مئی

☆ مائیکرو نیوٹرینٹ یا عناصر صغیرہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے سپرے کریں۔

☆ زنک کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بہاریہ پھوٹ پر 0.3 فیصد زنک سلفیٹ کا سپرے کریں۔ شدید کمی کی صورت میں 0.45 فیصد زنک سلفیٹ سپرے کریں۔ دیگر عناصر میں بوریکس 50 گرام + مینگانیز سلفیٹ 140 گرام + میگنیشم سلفیٹ 250 گرام فی 100 لٹر پانی پودوں کو سپرے کریں۔

نوٹ: بورڈیکس مکسچر اور زنک سلفیٹ کے سپرے میں کم از کم ایک ہفتہ کا وقفہ ضرور دیں۔

☆ باغات کو 7 سے 10 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ آبپاشی سے پھل کی بڑھوتری اچھی ہو گی اور پھل کم گرے گا۔

☆ پودوں کے تنوں پر پیوند سے نیچے کھٹی والے حصے جو شگوفے اور شاخیں نکلیں ان کو کاٹتے رہیں۔

جون

☆ گرما میں نکلنے والی نئی پھوٹ پر اگر زنک کی کمی کی علامات جائیں تو 0.3 فیصد زنک سلفیٹ کا سپرے کریں۔

☆ آبپاشی 7 سے 10 دن کے وقفے سے جاری رکھیں تا کہ پودے گرمی کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکیں اور ان کے پھل کم گریں۔

☆ باغات میں جہاں پر ناغے ہوں یا پودے نئے لگانے ہوں وہاں 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اور 4 ہفتے کھلا رکھیں۔

جولائی

☆ بورڈیکس مکسچر کے 3 تا 4 سپرے 15 دن کے وقفہ سے کریں تا کہ stem end rot بیماری کی وجہ سے پھل کو گرنے سے روکا جاسکے۔ دیگر صورت میں کوسائیڈ یا چمپئین 04 گرام فی لیٹر کی مقدار سے سپرے کریں

☆ آبپاشی موسمی حالات اور بارشوں کی مطابقت سے کریں۔

☆ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں باغات میں سے پانی نکال دیں۔

☆ میٹھے کی برداشت کریں۔

اگست

☆ باغات کو 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

☆ رس چوسنے والے کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف باغات اور نرسری پر بمطابق حالات سپرے کریں۔

☆ پھل کی مکھی کے خلاف میتھائل یوجنیال والے والے ڈبے / پھندے لگائیں

☆ کھٹی کی نرسری بیجنے کے لیے یہ بہترین وقت ہے۔ صحت مند پھل اکٹھا کریں اور بیج نکال کر اچھی طرح پانی سے دھوئیں۔ پھر سائے میں خشک کریں۔ اور خشک ہونے پر بیجیں۔

- ☆ سبز کھاد کے طور پر جو فصلیں کاشت کی گئی ہیں ان کو زمین کے اندر روٹاویٹر کی مدد سے دبا دیں۔
- ☆ اگست کے آخری ہفتے میں کھٹی کی پیوند شروع کی جاسکتی ہے۔لیکن پیوند کی انچائی ایک فٹ سے کم نہ ہو۔

ستمبر

- ☆ آبپاشی 15 دن کے وقفہ سے جاری رکھیں۔
- ☆ پودے لگانے کے لیے پہلے سے کھودے گئے 3x3x3 فٹ کے گڑھوں میں پودے لگائیں۔
- ☆ مالٹے کی مختلف اقسام اور میٹھے کے پودوں کو نائٹروجن کی آدھی مقدار دیں جبکہ ترشاوہ کی دوسری اقسام کے کمزور پودوں کو بھی نائٹروجن کھادیں دیں،
- ☆ پودوں کے تنوں پر نکلنے والے شگوفے اور کچے گلے ختم کرتے رہیں۔
- ☆ پھل کی مکھی کے خلاف پروٹین ہائیڈ ولائی سیٹ ہر پانچ پودوں کے بعد اندر کی طرف ایک پودے کے پتوں پر سپرے کریں۔
- ☆ کھٹی کے پودوں پر پیوند (کم از کم 12 انچ کی انچائی) جاری رکھیں۔
- ☆ پھل کی مکھی کو ختم کرنے کیلیئے گڑ کا شیرہ بوری پر لگا کر اس پر ڈیپٹریکس یا میلاتھیان زہر چھڑکیں۔اور باغ میں 15 تا 20 جگہوں پر زمین کا بیڈ 9 انچ اونچا بنا کر رکھیں۔ بوری کے کناروں پر اگر روئی کے ٹکڑے سی / باندھ لئے جائیں اور ان پر میتھائل یوجینال کے قطرے ڈالے جائیں تو یہ پھندے بہت سی موثر ہوتے ہیں۔شیرے کو گیلا رکھنا اور وقفے وقفے سے میتھائل یوجینال کے قطرے روئی پر ڈالتے رہنا چاہیئے۔

اکتوبر

- ☆ نئے باغات لگائے جاسکتے ہیں۔
- ☆ باغات کی آبپاشی 15 دن کے وقفے سے جاری رکھیں۔
- ☆ تنوں پر نکلنے والے شگوفوں اور دیگر غیر معمولی طور پر بڑھنے والی سیدھی شاخوں کو ختم کریں۔
- ☆ بیماریوں کے خلاف ٹاپسن ایم، بورڈ و مکسچر میں سے کسی ایک کا چناؤ کر کے سپرے کریں۔
- ☆ نرسری کے پودوں میں ایک فٹ اونچائی پر پیوند کا عمل جاری رکھیں۔
- ☆ کوشش کریں کہ نئے پودے لگانے کا کام اس ماہ کے آخر تک ختم ہو جائے۔

نومبر

- ☆ آبپاشی ایک ماہ کے وقفہ سے کریں۔
- ☆ فیوٹرل ارلی، مسمی اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔

دسمبر

- ☆ آبپاشی ایک ماہ کے وقفہ سے جاری رکھیں۔آبپاشی ہلکی کریں اور فروایریگشن (Furrow Irrigation) کو ترجیح دیں۔
- ☆ فیوٹرل ارلی کی برداشت مکمل کریں۔
- ☆ کنو کی پہلی تڑائی (Topping) شروع کر دیں۔
- ☆ جن پودوں سے پھل اُتارا جا چکا ہے ان کی کانٹ چھانٹ شروع کر دیں۔
- ☆ بیمار، مردہ اور دوسری غیر ضروری شاخیں کاٹ دیں۔
- ☆ خشک شاخیں کاٹتے وقت ایک انچ شاخ کا سبز حصہ بھی ساتھ کاٹیں۔تا کہ بیماری کے جراثیم کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔
- ☆ گوبر کی گلی سڑی کھاد کی مقدار درج ذیل جدول کے مطابق دیں۔

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد (کلوگرام)
2 سال	10 کلوگرام
3-4 سال	30 کلوگرام
5-6 سال	40 کلوگرام
7 سال سے زائد	60 کلوگرام

- ☆ گڈھیری کی تلفی کیلیئے پودوں کے تنوں کے ارگرد اور چھتری کے نیچے گوڈی کر کے اس کو کلوروپائیرفاس 2.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

مزید معلومات / رہنمائی کیلیئے درج ذیل ایڈریس اور نمبرز پر رابطہ کریں
ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
041-9201086, 041-9200161-170 Ext 2944,2941
Email: director_ihs@uaf.edu.pk
Facebook: http://bit.ly/2eyM151